سبق پھر پڑھ صداقت کا-

سبق نمبر 1 پیشنگوئ مصلح موعود یا پیشنگوئ غلام مسیح الزماں۔

سوال نمبر1۔ حضرت مرزا صاحب علیہ سلام کو جو عظیم الشان پیشنگوئی عطا کی گئ وہ کس نام سے جانی جاتی ہے۔

جواب-الہامی پیشنگوئی مصلح موعود یا پیشنگوئی غلام مسیح الزماں۔

سوال نمبر 2۔ پیشنگوئی مصلح موعود آپ علیہ سلام کو کب عطا کی گئ ۔

جواب ۔ 20 فروری 1886 کو ہوشیار پور کے مقام پر

سوال نمبر3- یہ الہامی پیشنگوئی کل کتنے حصوں پر مشتمل ہے۔

جواب۔ چار

سوال نمبر 4 ۔اس الہامی پیشنگوئی میں کل کتنے موعود وجودوں یا نشانات کی بشارت دی گئ ہے۔

جواب ۔ دو موعود وجودوں کی بشارت دی گئ ہے۔

سوال نمبر 5 اس الہامی پیشنگوئی میں کن دو نشانات کی حضرت مرزا صاحب کو بشارت دی گئ ہے۔

جواب۔ ایک وجیہہ اور پاک لڑکا کی اور دوسرا ایک زکی غلام ۔

سوال نمبر 6 ۔اللہ تعالی نے حضرت مرزا صاحب پر وجیہہ اور پاک لڑکا یعنی پہلے وجود کی بابت آپ علیہ سلام پر کتنے الہامات نازل کئیے۔

جواب۔ "وجیہہ اور پاک لڑکا" کی بابت صرف پیشنگوئی مصلح موعود کے علاوہ آپ علیہ سلام پر کوئ اور الہام نازل نہیں ہوا۔

سوال نمبر 7۔ پیشنگوئی مصلح موعود میں دوسرے موعود وجود زکی غلام کی بابت آپ علیہ سلام پر کل کتنے الہامات آپ کی زندگی میں نازل ہوئے

جواب ۔ کم و بیش تیرہ

سوال نمبر 8۔پیشنگوئی میں بیان کردہ پہلے نشان یعنی وجیہہ اور پاک لڑکا کا مصداق کون ٹھرا۔

جواب ۔ حضرت مرزا صاحب کی دوسری بیوی کے بطن سے پہلا بیٹا بشیر اوّل اس کا مصداق ٹھرا۔

سوال نمبر9 ۔ کیا وجیہہ اور پاک لڑکا کیلئے آپ علیہ سلام کی جسمانی ذریت سے پیدا ہونا لازم تھا۔

جواب ۔ جی ہاں۔ پیشنگوئی میں اللہ تعالی کی طرف سے وجیہہ اور پاک لڑکے کیلئے آپ علیہ سلام کو یہ خبر دی گئ " وہ لڑکا تیرے ہی تخم سے تیری ہی ذریت و نسل ہو گا" ۔جس نے مہمان کی صورت آناتھا یعنی جلدی فوت ہوجانا تھا۔

سوال نمبر10۔ پیشنگوئ مصلح موعود میں حضرت مرزا صاحب نے مصلح موعود کس وجود کو قرار دیا۔

جواب۔ دوسرے نشان کو ۔ زکی غلام کو۔

سوال نمبر11۔ کیا زکی غلام کیلئے آپ علیہ سلام کی نسل میں پیدا ہونے کی کوئ قید ہے۔
جواب۔ ہر گز نہیں ۔

سوال نمبر12۔پیشگوئ کے پہلے حصہ میں قدرت رحمت قربت فضل اور احسان کا نشان کس موعود وجود کو قرار دیا گیا ہے۔

جواب۔ دوسرے وجود زکی غلام کو جس کو آپ علیہ سلام نے مصلح موعود کا ٹائیٹل سے یاد کیا۔

سوال نمبر13۔ اللہ تعالی نے اس پیشنگوئی کے چوتھے حصے میں کلمتہ اللہ اور دل کا حلیم کس موعود وجود کو قرار دیا۔

جواب۔ زکی غلام کو جو مصلح موعود ہے۔

سوال نمبر14۔ اللہ تعالی نے زکی غلام کے بارے میں آخری الہامی بشارت آپ علیہ سلام کو کب دی۔

جواب۔7-6 نومبر 1907

سوال نمبر 15۔ الہامی پیشنگوئی مصلح موعود میں زکی غلام کے ساتھ حضرت مرزا صاحب علیہ سلام نے لفظ لڑکا بریکٹ میں کیوں تحریر کیا۔

جواب۔ آپ علیہ سلام پیشنگوئی کے دوسرے حصہ میں جہاں دو موعود نشانات کی بشارت دی گئ ہے آپ علیہ سلام ایک موعود وجود کی بشارت سمجھتے رہے جس کے بارے میں آپ کا اجتہاد تھا کہ وہ موعود وجود آپ کے تخم اور آپ کی ذریت و نسل سے پیدا ہوگا۔ بعد میں الہام الہی سے اس غلطی کا ازالہ ہو گیا۔

سوال نمبر16۔ کیا آپ علیہ سلام اس پیشنگوئی کے بعد پیدا ہونے والے لڑکے بشیر اوّل کو مصلح موعود سمجھتے تھے۔

جواب۔ یہ بات درست ہے آپ علیہ سلام بشیر اوّل ہی کو اُس کی وفات تک مصلح موعود مانتے تھے۔

سوال نمبر17۔ بشیر اوّل کی وفات پر آپ علیہ سلام کی کیا کیفیت تھی۔

جواب۔ بشیر اوّل کی وفات پر آپ اور آپ علیہ سلام کی جماعت کیلئے ایک بہت بڑا ابتلاء پیدا ہوگیا تھا۔ کیونکہ آپ علیہ سلام بشیر اوّل کے مصلح موعود ہونے کی تشہیر کر چکے تھے اور آپ بھی بشیر اوّل کو مصلح موعود تسلیم کرتے تھے۔ آپ ایسی درد اور کرب کی حالت میں اللہ کی طرف جھکے۔ اور آپ علیہ سلام کو " اس وقت مجھے خداتعالی کی طرف سے الہام ہوا جس کا ترجمہ یہ ہےکہ ہم محض اپنے فضل اور احسان سے وہ تجھے واپس دیں گے۔(یعنی اس کا مثیل عطا ہوگا۔سو اللہ تعالی نے ایک دوسرا بیٹا عطا کیا) تذکرہ صفحہ نمبر ۱۳۰ایڈیشن ششم۔

سوال نمبر 18۔ بشیر اوّل کی وفات سے اس پیشنگوئی کا کونسا حصہ تکمیل کو پہنچتا ہے۔

جواب۔ پیشنگوئی میں بیان کردہ پہلا وجود" ایک وجیہہ اور پاک لڑکا " جس نے آپ کی نسل سے پیدا ہونا تھا اور مہمان کے طور پر آنا تھا۔تکمیل کو پہنچتا ہے۔ اور اللہ تعالی بشیر اوّل کی وفات پر آپ کو اُس کے مثیل کی بشارت دیتا ہے۔

سوال نمبر19۔ اللہ تعالی نے بشیر اوّل کے مثیل کے طور پر آپ کی نسل میں کس کو پیدا کیا۔

جواب ۔ بشیر الدین محمود احمد کو۔

سوال نمبر 20۔ کیا بشیر الدین محمود پیشنگوئ مصلح موعود میں بیان کردہ دو نشانات میں سے کسی کے مصداق ٹھرتے ہیں ۔
جواب ۔ ہر گز نہیں ۔ آپ پیشگوئی کے پہلے نشان جس کے مصداق بشیر اوّل تھے کے مثیل کے طور پر پیدا ہوئے۔ محض جزوی طور پر مصداق ٹھرتے ہیں یا کہہ سکتے ہیں۔

سوال نمبر21۔ 1888میں بشیر اوّل کی وفات کے بعد آپ علیہ سلام پر جو الہام ہوا " ایک دوسرا بشیر تمہیں دیا جائے گا جس کا نام محمود بھی ہے وہ اپنے کاموں میں اولوالعزم ہوگا" کا مصداق کون تھا۔

جواب۔ یہ الہام پیشنگوئ مصلح موعود کے دوسرے نشان زکی غلام کے بارے میں ہے۔ اگرچہ حضرت مرزا صاحب نے اس الہام کے بعد پیدا ہونے والے لڑکے کا نام جو مثیل بشیر اوّل کے طور پر عطا کیا گیا محض نیک شگون کے طور پر بشیر الدین محمود رکھا۔

سوال نمبر22۔ کیا بشیر اوّل کی وفات کے بعد آپ علیہ سلام پر وجیہہ اور پا ک لڑکا کی پیدائش کی بابت بشارتیں نازل ہوتی رہی۔

جواب۔ بشیر اوّل کی وفات کے بعد آپ علیہ سلام کو اس کے مثیل کی بشارت دی گئ جو بشیر الدین محمود احمد کی پیدائش کی صورت میں پوری ہوئ اور اس کے ساتھ ہی پیشنگوئی کا یہ حصہ تکمیل کو پہنچا اور وجیہہ اور پاک لڑکا کی بابت کوئ بشارت نازل نہیں ہوئ۔

سوال نمبر23۔ کیا بشیر الدین محمود کی پیدائش کے بعد مصلح موعود کی بابت الہامی بشارتوں کا سلسلہ بند ہوجاتا ہے ۔

جواب ۔ ہر گز نہیں ۔ بلکہ اللہ تعالی آپ علیہ سلام کو پیشنگوئ مصلح موعود میں دوسرے وجود زکی غلام کی پیدائش کی بشارتیں آپ کی وفات تک دیتا رہا۔

سوال نمبر24 ۔آپ علیہ سلام نے بشیر اوّل کے علاوہ اپنے کسی اور بیٹے کو بھی اس پیشگوئ کا مصداق سمجھا۔

جواب۔ آپ علیہ سلام نے اپنے تین زندہ بیٹوں بشیر الدین محمود احمد، بشیر احمد اور شریف احمد کے بعد پیدا ہونے والے چوتھے بیٹے کو اس پیشنگوئ کا مصداق سمجھا ۔

سوال نمبر25۔ آپ علیہ سلام نے اپنی نرینہ اولاد میں صرف مرزا مبارک احمد کو اس پیشنگوئ کا مصداق کیوں سمجھا۔

جواب۔ پیشگوئ مصلح موعود میں زکی غلام کی ایک صفت " وہ تین کو چار کرنے والا ہوگا " لہذا آپ اس اجتہاد کی بناء پر کہ مرزا مبارک احمد تین زندہ لڑکوں کے بعد چوتھے نمبر پر پیدا ہوئے۔

سوال نمبر26۔ کیا مرزا مبارک احمد پیشگوئ مصلح موعود میں دوسری بشارت زکی غلام کے مصداق تھے۔

جواب۔ہر گز نہیں ۔ اگر چہ آپ علیہ سلام مرزا مبارک احمد پر ان الہامات کو اجتہاد کی غلطی کی وجہ چسپاں کردئیے جو زکی غلام کی نسبت تھے۔مرزا مبارک احمد کی پیدائش کے بعد آپ علیہ سلام نے ایک نظم تحریر کی جس سے ظاہر ہوتا ہے آپ علیہ سلام مرزا مبارک احمد کو مصلح موعود سمجھتے تھے ۔ بشارت دی ایک بیٹا ہے تیرا۔ جو ہوگا ایک دن محبوب تیرا۔

سوال نمبر27۔ مرزا مبارک احمد کی وفات پر آپ علیہ سلام کی کیا کیفیت تھی۔

جواب۔ آپ علیہ سلام پر بعینہ وہی کیفیت طاری تھی جو بشیر اوّل کی وفات پر۔ اللہ تعالی نے آپ علیہ سلام کو16 ستمبر 1907 کو مبارک احمد کی وفات کے دن یہ بشارت عطا کی۔ انا نبشرک بغلام حلیم۔یعنی ہم تجھے ایک حلیم لڑکے کی بشارت دیتے ہیں۔جبکہ بشیر اوّل کی وفات پر اُسکے مثیل کی خوشخبری عطا کی۔

سوال نمبر28 ۔ بشیر اوّل کی وفات پر اللہ تعالی نے آپ علیہ سلام کو اُس کے مثیل کی خوشخبری عطا کرکے آپ کی دلجوئی کی۔ مرزا مبارک کی وفات پر آپ کو کس طرح تسلی دی گئ۔

جواب۔اللہ تعالی نے آپ علیہ سلام کو مثیل مبارک احمد کے خوشخبری عطا کی۔ اور زکی غلام کی بابت بشارتوں کا سلسلہ جاری رہا۔ اکتوبر 1907أ انا نبشرک بغلام حلیم- ینزل منزل المبارک۔ ساقیا آمدن عید مبارک بادت۔

سوال نمبر29۔ کیا مرزا مبارک احمد کی وفات کے بعد آپ علیہ سلام کی جسمانی ذریت میں مزید اولاد نرینہ پیدا ہوئی۔

جواب۔ نہیں۔

سوال نمبر30۔مرزا مبارک احمد کی وفات کے بعد اور آپ علیہ سلام کی نرینہ اولاد کے انقطاع اور الہامی بشارتوں کا تسلسل کیا ظاہر کرتا ہے۔

جواب۔ اللہ تعالی نے پیشگوئ مصلح موعود میں دوسرے نشان یعنی زکی غلام یا مصلح موعود کو آپ کی جسمانی ذریت سے روحانی ذریت کی طرف موڑ دیا۔

آخری سوال ۔ الہامی بشارتوں کے بارے میں قرآن ہمیں کیا قانون سکھاتا ہے۔

جواب۔،جب کسی مبشر وجود کی بشارت دی جاتی ہے تو وہ وجود الہام کے بعد دنیا میں پیدا ہوتے ہیں۔ اس طرح زکی غلام یا مصلح موعود کی نسبت آخری الہام جو 7-6 نومبر 1907 کو ہوا یہ ثابت کرتا ہے کہ زکی غلام آپ کی جسمانی ذریت میں پیدا نہیں ہوا۔

طالب دعا

ایم احمد
9 ستمبر 2016